



میں نہ عرض کیا : اے اللہ کے رسول! نجات کیا ہے؟ فرمایا : "اپنی زبان کو قابو میں رکھو، اور تمہارا گہر تمہارے لئے کافی ہو اور اپنے گناہ پر رویا کرو"

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: میں نہ عرض کیا : اے اللہ کے رسول! نجات کیا ہے؟ فرمایا : "اپنی زبان کو قابو میں رکھو، اور تمہارا گہر تمہارے لئے کافی ہو اور اپنے گناہ پر رویا کرو"
[صحیح] [اسے ترمذی اور احمد نے روایت کیا ہے]

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ وہ کون کون سی چیزیں ہیں، جو ایک مومن کے لئے دنیا و آخرت کی نجات کا باعث بنتی ہیں؟ جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ تین باتوں کا خیال رکھا کرو: 1- تمام طرح کی بری اور غیر مفید باتوں سے اپنی زبان کی حفاظت کرو اور صرف اچھی باتوں کے لئے ہی منہ کھولا کرو 2- اپنے گہر میں رہا کرو، تاکہ تنہائی میں اللہ کی عبادت کر سکو، اس کی بندگی میں مشغول رہو اور گہر میں رہ کر فتنوں سے کنار کشی اختیار کرو 3- اپنے گناہوں پر رویا کرو، شرمندہ رہو اور اللہ کے حضور توبہ کرو

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3602>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

